S.S.A. 2013-14 (Free)

سبق: 1

دعا

میرے کریم جھک کے بڑی عاجزی کے ساتھ
ترے کرم کے سامنے پھیلا رہا ہوں ہاتھ
ناکامیوں کا غم نہ سہے میری زندگی
ہر طرح کامیاب رہے میری زندگی
وہ شوق دے کہ قوم کے کچھ کام آسکوں
ہردل عزیز بن کے بڑا نام پاسکوں

آمادہ ہو کبھی نہ طبیعت گناہ پر
سیدھا چلوں ہمیشہ ہدایت کی راہ پر
دنیا میں بے کسوں کی محبت کا دم بھروں
ہمدرد بن کے ان کی مصیبت کو کم کروں
میرا وطن چمن کی طرح شادماں رہے
تاحشر اس میں عدل کا سکہ رواں رہے
پہنچاؤں فیض اپنے پرائے کو عمر بھر
یارب یہ مختصر سی دعا ہے قبول کر

(ماخوذ)

پڑھیے اور سمجھیے :

الفاظ	معانی
کریم	کرم کرنے والا
عاجزی	گڑگڑانا
ہردل عزیز	سب کا پیارا
آمادہ	تیار
ہدایت	سیدھا راستہ
بے کسوں	مجبوروں
شادماں	خوش
عدل	انصاف
فیض	فائدہ

سوچیے اور بتائیے:

1 شاعر نے کس کے سامنے ہاتھ پھیلانے کی بات کہی ہے؟

2 اس نظم میں کس شوق کے لئے دعا مانگی گئی ہے؟

3 شاعر نے کس راہ پر چلنے کی دعا مانگی ہے؟

4 اس نظم میں کون کون سی دعا مانگنے کا ذکر ہے؟

شعر مکمل کیجئے

1 ناکامیوں کا غم نہ ہے میری زندگی ....

2 میرا وطن چمن کی طرح شاد ماں رہے ....

3 آمادہ ہو کبھی نہ طبیعت گناہ پر ....

املا درست کیجیے

آجزی ....

جندگی ....

عجیز ....

تبیعت ....

حدایت ....

دیئے گئے الفاظ کو جملوں میں استعمال کیجیے جس سے ان کی جنس ظاہر ہو سکے۔

چمن - ....

وطن - ....

کریم - ....

ہمدردی - ....

مصیبت - ....

اس نظم سے ایسے الفاظ چن کر لکھیے جس کے آخر میں "ت" ہو۔

جیسے: محبت ،..................،..................،..................،..................

بے ترتیب مصرعوں کو ترتیب سے لکھیے:

تا حشر اس میں عدل کا سکہ رواں رہے
ناکامیوں کا غم نہ سہے میری زندگی
پہنچاؤں فیض اپنے پرائے کو عمر بھر
ہر طرح کامیاب رہے میری زندگی
میرا وطن چمن کی طرح شادماں رہے
یارب یہ مختصر سی دعا ہے قبول کر

....
....
....
....
....
....

نیچے دئے گئے کون کون سے کام قوم کی خدمت میں شامل ہیں، لکھیے

ہنسنا۔ بھوکے کو کھانا کھلانا۔ کھیلنا، ملنا، درخت لگانا، ننگے کو کپڑے دینا، روتے کو ہنسانا، کمزوروں کی مدد کرنا
غسل کرنا، محلے کی گلیوں کو صاف رکھنا، پیاسوں کو پانی پلانا

....
....
....
....
....
....

سبق:2

حضرت مخدوم الملک شیخ شرف الدین احمد یحییٰ منیریؒ

اللہ کے بہت سے نیک بندے گزرے ہیں جن کی عزّت تمام مذاہب کے لوگ کرتے ہیں انہیں بزرگوں میں ایک حضرت شرف الدین یحییٰ منیریؒ ہیں۔ جن کی تعلیمات سے تمام مذاہب کے لوگ فیضیاب ہوتے رہے۔

حضرت شرف الدین یحییٰ منیریؒ 1263ء میں منیر شریف ضلع پٹنہ میں پیدا ہوئے۔ آپ کے والد محترم کا نام مخدوم کمال الدین یحییٰ منیری اور والدہ کا نام بی بی رضیہ تھا۔ آپ کی تعلیم والدین کے سایے میں ہوئی۔ ظاہری تعلیم حاصل کرنے کے بعد روحانی تعلیم حاصل کرنے کے لئے پیر کی تلاش میں نکلے۔ گھومتے پھرتے دِلّی میں حضرت نظام الدین اولیاء رحمتہ اللہ علیہ کی خدمت میں حاضر ہوئے۔ پھر حضرت شیخ نجیب الدین فردوسی رحمتہ اللہ علیہ سے ملے اور انہیں سے مرید ہوئے۔

حضرت مخدوم فقیرانہ زندگی گذارتے اور نہایت سادہ کھانا کھاتے تھے۔ ان کی غذا سوکھی روٹی، سادہ چاول، بغیر گھی کے کھچڑی تھی، تہہ بند، مرزئی کرتا، چادر آپ کا لباس تھا۔ سر پر عمامہ باندھا کرتے تھے۔ عمر بھر آپ بھلائی اور بھائی چارگی کی تعلیم لوگوں کو دیتے

رہے۔ ساتھ ہی دلوں کو جوڑنے کا بھی کام کیا۔ دوسروں کی مشکلوں کو اپنے اوپر لے لیتے۔ ان کے مریدوں کی تعداد تقریباً ایک لاکھ تھی۔ ان کی ایک مشہور کتاب ہے جس کا نام ''مکتوبات صدی'' ہے۔ وہ ایک اچھے حکیم بھی تھے۔ بادشاہ فیروز تغلق ان کے یہاں علاج کے لئے آتے تھے۔

شیخ شرف الدین یحییٰ منیری کا وصال 1380ء میں 121 سال کی عمر میں بہار شریف میں ہوا ہر سال عید کی 5 تاریخ کو بڑے ہی دھوم دھام سے بہار شریف میں منایا جاتا ہے۔ اس موقع پر چراغاں ہوتا ہے اور چادر پوشی کی جاتی ہے۔ ہزاروں ہزار کی تعداد میں عقیدت مند آستانے کی زیارت کرتے ہیں۔ یہ آستانہ آج بھی ہندو مسلم اتحاد کا مرکز ہے۔

پڑھیے اور سمجھیے

الفاظ	معانی
اِتحاد	بھائی چارہ، ایکتا
بزرگان	بزرگ کی جمع، بڑا
ظاہری	دکھائی دینے والا
پیر	اُستاد، بزرگ جس کے ہاتھ بیعت کرتے ہیں
مُرید	پیر کے ہاتھ پر بیعت کرنے والا
مستقل	ہمیشہ
امراء	دولت مند، امیر کی جمع
وصال	انتقال
زیارت	کسی بزرگ کے مزار پر حاضری دینا

سمجھیے اور بتائیے۔

1- حضرت شیخ شرف الدین یحییٰ منیریؒ کہاں پیدا ہوئے؟
2- حضرت شیخ شرف الدین یحییٰ منیریؒ کیسی زندگی بسر کرتے تھے؟
3- حضرت شیخ شرف الدین یحییٰ منیریؒ کس سے مرید تھے؟
4- حضرت شیخ شرف الدین یحییٰ منیریؒ عمر بھر کس بات کی تعلیم دیتے رہے۔؟
5- حضرت شیخ شرف الدین یحییٰ منیریؒ کا وصال کب ہوا؟

پانچ ایسے الفاظ لکھیے جس کے آخر میں "مند" ہو جیسے ضرورت+مند=ضرورت مند

عقل + ... = ...
دولت + ... = ...
صحت + ... = ...
درد + ... = ...
فائدے + ... = ...

خالی جگہوں کو مناسب لفظ سے بھریئے

1۔ روحانی تعلیم حاصل کرنے کے لئے .... تلاش میں تھے۔
2۔ حضرت نجیب الدین فردوسی رحمتہ اللہ علیہ سے ملے اور ان سے .... ہوئے۔
3۔ فقیرانہ .... گذارتے۔
4۔ دوسروں کی .... کو اپنے اوپر لے لیتے۔
5۔ یہ آستانہ آج بھی ہندو مسلم .... کا مرکز ہے۔

جملوں میں استعمال کیجیے

مُرید اتحاد مشکلوں پیر زندگی

☆ شیخ شرف الدین یحییٰ منیریؒ کی طرح دوسرے بزرگ بھی گزرے ہیں ان کے بارے میں اپنے والدین اور آس پاس کے لوگوں سے معلومات حاصل کیجئے۔

سچا اِنصاف

حضرت عمرؓ مسلمانوں کے خلیفہ تھے، آپ اپنے فرض سے خوب واقف تھے۔ اِس لئے اُسے پورا کرنے کے لئے دن رات ایک کردیتے تھے، دن میں تو آپ اپنا فرض ادا کرنے میں لگے ہی رہتے تھے، رات میں بھی بہت کم آرام فرماتے تھے اور زیادہ تر رعایا کی خبر گیری کے لئے گشت لگایا کرتے۔

آپ کے بارے میں یہ واقعہ بڑا مشہور ہے کہ ایک رات آپ گشت میں نکلے۔ چلتے چلتے دور نکل گئے۔ راستے میں ایک جھونپڑی پر نظر پڑی۔ قریب پہنچے تو دیکھا کہ جھونپڑی کا دروازہ کھلا ہے۔ سامنے چولہے پر ہانڈی چڑھی ہوئی ہے اور اس کے بچے رو رہے ہیں۔ عورت انہیں بہلا رہی ہے مگر وہ کسی طرح خاموش

نہیں ہوتے۔ بچوں کو روتا بلکتا دیکھ کر حضرت عمرؓ کا دل بھر آیا۔ آپ قریب گئے دیر تک دیکھتے رہے مگر آپ کی سمجھ میں کچھ نہ آیا کہ ماجرا کیا ہے؟ آخر عورت کے پاس جا کر بچوں کے رونے کا سبب پوچھا۔ اُس نے بتایا کہ بچے بھوک کے مارے بلک رہے ہیں۔

انہیں کھانا کیوں نہیں کھلاتیں؟ حضرت عمرؓ نے پوچھا! ''میں اتنی دیر سے کھڑا دیکھ رہا ہوں کہ چولہے پر ہانڈی چڑھی ہے، آخر یہ کب تیار ہوگی''؟

''ہانڈی میں کچھ نہیں ہے۔'' عورت نے جواب دیا۔ ''بچوں کو بہلانے کے لئے صرف پانی چڑھا دیا ہے، چاہتی ہوں کہ کسی طرح انہیں نیند آجائے اور یہ سو رہیں۔''

حضرت عمرؓ نے دیکھا تو واقعی ہانڈی میں صرف پانی اور کچھ کنکریاں تھیں۔ اس عورت کے پاس کھانے کو کچھ نہیں تھا، بچے بھوک سے بے حال ہو رہے تھے۔ ان کی تسلی کے لئے عورت نے چولہا جلا کر ہانڈی میں پانی اور کنکریاں ڈال دی تھیں تا کہ بچے یہ سمجھیں کہ کھانا پک رہا ہے، کچھ دیر میں نیند آجائے گی اور یہ سو رہیں گے۔ پھر کسی نہ کسی طرح رات کٹ جائے گی، عورت بے چاری بیوہ تھی، بچے لاوارث اور یتیم تھے۔ گھر میں کمانے والا کوئی نہ تھا۔ بیت المال سے بھی اب تک کوئی وظیفہ نہیں ملا تھا۔

آپ نے درد بھرے لہجے میں کہا:

''بی بی! تم نے خلیفہ کو اطلاع کیوں نہ دی؟''

عورت: ''میرے اور عمرؓ کے درمیان اللہ فیصلہ کرے گا۔ میں عورت ذات کس سے کہتی پھروں۔ اس کا فرض ہے کہ وہ اپنی رعایا کی خبر گیری کرے۔ اگر وہ اپنا فرض پورا نہیں کر سکتا تو وہ خلیفہ کیوں بن گیا؟''

حضرت عمرؓ پر جیسے بجلی گر گئی۔ یہ سُن کر وہ فوراً بیت المال پہنچے۔ وہاں سے آٹا، گھی اور کھجوریں اپنی پیٹھ پر لاد کر چلنے لگے تو آپ کے غلام نے کہا۔!

''امیر المومنین! آپ کیوں تکلیف کر رہے ہیں۔ لائیے میں پہنچا دوں۔''

حضرت عمرؓ نے کہا ''نہیں! جب قیامت میں تم میرا بوجھ نہیں اُٹھا سکتے تو آج میں تم سے اپنا بوجھ کیوں اُٹھواؤں۔''

یہ کہہ کر آپ سارا سامان خود لاد کر اُس عورت کے پاس پہنچے۔ خود بیٹھ کر آگ پھونکی۔ کھانا تیار کر کے بچوں کو پیٹ بھر کھلایا۔ بچے ہنسی خوشی سو گئے۔

چلتے وقت عورت نے کہا:

''خلیفہ بننے کے لائق تو تم ہو نہ کہ عمرؓ''

حضرت عمرؓ بولے ''بی بی معاف کرنا عمرؓ میں ہی ہوں۔ مجھ سے واقعی غلطی ہوئی کہ اب تک تمہاری خبر نہ پوچھی۔''

اس کے بعد حضرت عمرؓ نے بیت المال سے عورت اور بچوں کا وظیفہ مقرر کر دیا۔

S.S.A. 2013-14 (Free)

سبق:3

ہَمدَردِی

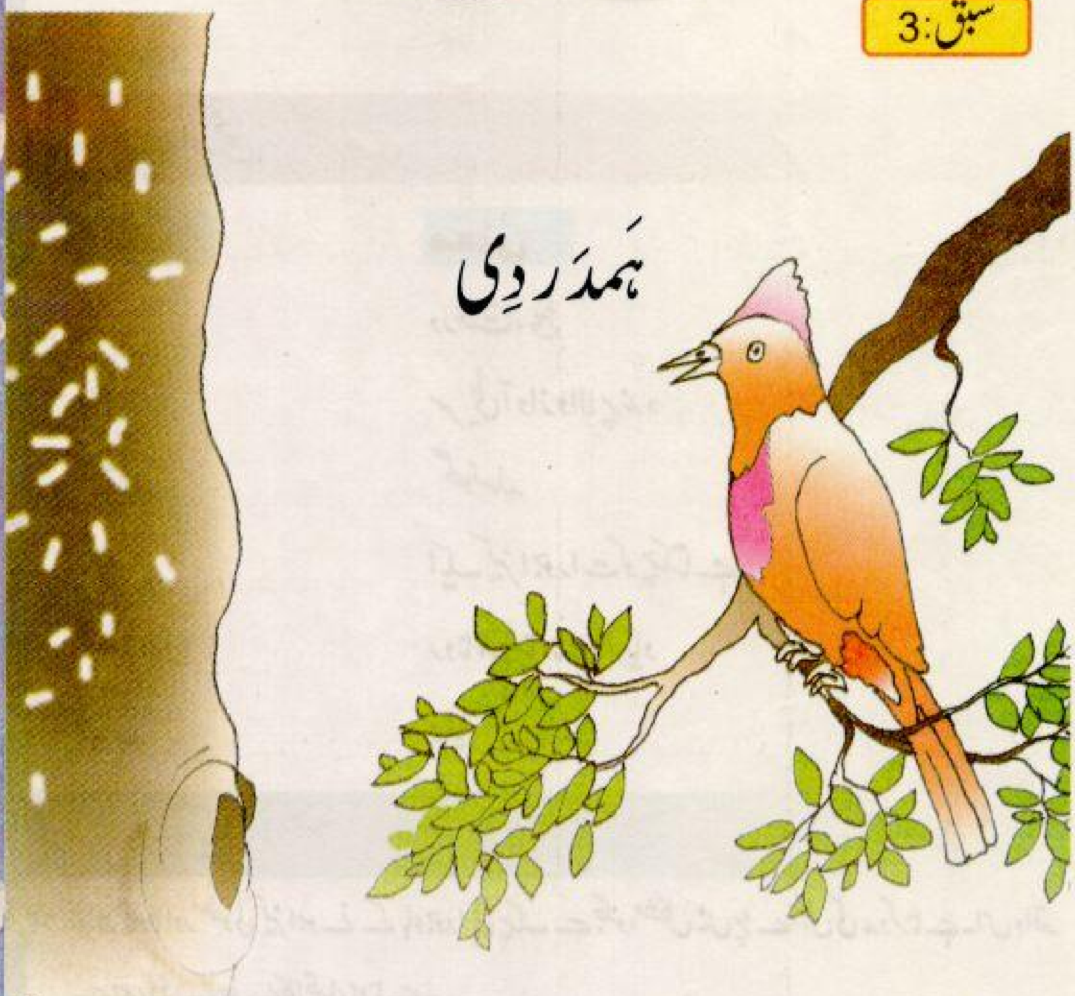

ٹَہنی پہ کِسی شَجَر کی تَنہا	بُلبُل تھا کوئی اُداس بَیٹھا
کہتا تھا کہ رَات سَر پہ آئی	اُڑنے چُگنے میں دِن گزارا
پہنچوں کس طرح آشیاں تک	ہَر چیز پہ چھا گیا اَندھیرا
سُن کے بُلبُل کی آہ و زاری	جگنو کوئی پاس ہی سے بولا
حاضِر ہوں مدد کو جان و دِل سے	کیڑا ہوں اگر چہ میں ذَرَا سا
کیا غم ہے جو رَات ہے اندھیری	میں رَاہ میں روشنی کروں گا
اللہ نے دِی ہے مجھ کو مشعَل	چمَکا کے مجھے دِیا بنایا

ہیں لوگ وَہی جہاں میں اچھے
آتے ہیں جو کام دوسروں کے

پڑھیے اور سمجھیے

لفظ	معنیٰ
شجر	درخت، پیڑ
بلبل	سریلی آواز والا پرندہ
آشیاں	گھونسلہ
جگنو	ایک کیڑا جو رات کو چمکتا ہے
آہ وزاری	رونا، پیٹنا، نالہ وفریاد
جہاں	دنیا

غور کیجیے

☆ بہت چھوٹا اور معمولی کیڑا ہونے کے باوجود اپنی چمک سے جگنو، مشکل میں پڑے بلبل کی مدد کرتا ہے۔اس واقعہ سے ہمدردی کے جذبے کا اظہار ہوتا ہے۔

☆ شاعر نے آخری شعر میں اچھے لوگوں کی خوبی بیان کی ہے اور یہ کہا ہے کہ وہی لوگ اچھے ہوتے ہیں جو ضرورت مندوں کے کام آتے ہیں۔

☆ کسی لکڑی کے اوپری حصے میں آگ جلا کر روشنی کی جاتی ہے جسے ہاتھ میں لے کر چلتے ہیں اُسے مشعل کہتے ہیں جلوس میں بھی لوگ مشعل لے کر چلتے ہیں۔ یہاں شاعر نے مشعل کو روشنی کے معنیٰ میں استعمال کیا ہے۔

سوچیے بتایئے اور لکھیے

۱۔ بُلبُل کیوں اُداس تھا؟

۲۔ جگنو نے بلبل کی مدد کس طرح کی؟

۳۔ نظم کے آخری شعر میں شاعر نے کیا کہا ہے؟

نیچے دیے ہوئے الفاظ کی مدد سے خالی جگہوں کو پُر کر کے شعر مکمل کیجیے

اللہ	شجر	سر	بلبل	کی	چگنے	بولا	دیا	جو	جہاں

ٹہنی پہ کسی .... کی تنہا .... تھا کوئی اُداس بیٹھا

کہتا تھا کہ رات .... پہ آئی اُڑنے .... میں دن گزارا

سن کے بلبل .... آہ و زاری جگنو کوئی پاس ہی سے ....

.... دی ہے مجھ کو مشعل چمکا کے مجھے .... بنایا

ہیں لوگ وہی .... میں اچھے آتے ہیں .... کام دوسروں کے

صحیح (✓) اور غلط (×) کا نشان لگایئے

جگنو رات میں چمکتا ہے	
پیڑ پر بلبل نہیں بیٹھتا	
جگنو نے بلبل کی مدد کی	
ہم کو دوسروں کی مدد نہیں کرنی چاہیے	
بلبل کی طرح دوسرے پرندے بھی ہوا میں اُڑتے ہیں	
بلبل کے سر پر تاج ہوتا ہے	
''ہمدردی'' نظم کے شاعر کا نام علامہ اقبال ہے	
جگنو ایک بڑا پرندہ ہے	

جیسے پاس کی ضد "دور" ہے اسی مثال کے مطابق نیچے لکھے الفاظ کی ضد سامنے دیئے گئے خانوں میں لکھیے۔

اندھیرا –	
صبح –	
حاضر –	
رات –	
غم –	
روشنی –	
اچھے	

نظم کے وہ مصرعے لکھئے جن میں "اللہ، بلبل، جگنو اور رات" کے الفاظ آئے ہیں

....

....

نیچے لکھے مصرعوں کے الفاظ کی ترتیب درست کر کے خالی جگہوں میں لکھیے

تنہا شجر کی ٹہنی پہ کسی ....

اندھیرا ہر چیز پہ چھا گیا ....

پاس ہی سے کوئی جگنو بولا ....

جان و دل سے مدد کو حاضر ہوں ....

جو دوسروں کے کام آتے ہیں ....

نیچے دیئے گئے لفظوں کو صحیح خانوں میں لکھیے

شجر ۔ سر ۔ ہمدردی ۔ دیا ۔ دن ۔ روشنی ۔
مدد ۔ راہ ۔ رات ۔ آشیاں ۔ ٹہنی ۔ کپڑا ۔
شغل ۔ جہاں

مذکر	مؤنث

بلند آواز سے پڑھیے اور خوش خط لکھیے

مشعل   شجر   آشیاں   بلبل   کیڑا

سبق: 4

گیہوں بُونا، جَو کاٹنا

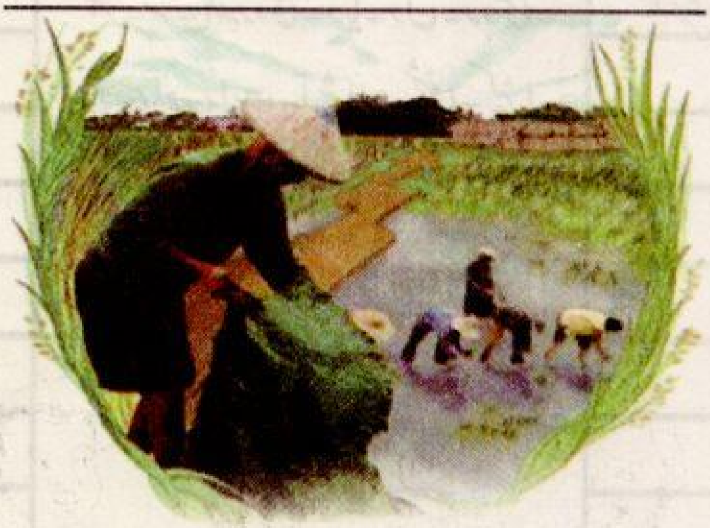

ایک بار حکیم لُقمان کو زمانے کی گردِش نے کسی کسان کا غلام بنا دیا، جو سخت جاہل اور نہایت غافل آدمی تھا۔

حکیم نے آقا کو نصیحت کرنی چاہی مگر سوچا کہ یوں زَبانی باتوں سے اس کے مردہ دِل پر کچھ اثر نہیں ہوگا، اس لئے مناسب موقع کا انتظار کرتا رہا۔

ایک روز آقا نے یہ حکم دیا کہ جاؤ! کھیت میں گیہوں بو دو، حکیم نے فوراً جَو لے جا کر کھیت میں چھڑک دیئے۔ مگر کھیت اُس وقت دیکھنے کو نکلا جب اس میں فصل تیاری کے قریب پہنچ گئی تھی۔

اس نے اپنے حکم کے برخلاف گیہوں کے بجائے جَو کی فصل دیکھی تو نہایت غضب ناک ہو کر غلام سے پوچھا کیا میں نے تجھ سے گیہوں بونے کی فرمائش نہیں کی تھی؟۔

حکیم نے جواب دیا، حضور! بے شک میں نے آپ کے حُکم کے خلاف جَو بو دیئے لیکن مُجھ کو اُمید یہی ہے کہ غلّہ اُٹھانے کے وقت ہم یہاں سے گیہوں سمیٹ کر لے جائیں گے۔

اس جواب نے کسان کے غُصّہ کو اور بھی زیادہ بھڑ کا دیا۔ وہ غضب ناک ہو کر بولا، ''کیا اُلٹی سمجھ کا آدمی ہے! بھلا یہ کیسے ممکن ہے کہ بوئیں جَو اور کاٹیں گیہوں؟''

اب حکیم کے نزدیک نصیحت کرنے کا مناسب موقع تھا۔ اس نے نہایت نرمی سے کہا، حضرت! یہ بات تو میں نے آپ ہی کے طور طریق سے سیکھی ہے، کیوں کہ میں ہمیشہ دیکھتا ہوں کہ آپ گناہ اور بدی میں مصروف رہتے ہیں لیکن پھر بھی خُدا سے جزائے خیر کی اُمید کرتے ہیں۔

پڑھیے اور سمجھیے

الفاظ	معانی
گردش	چکّر، ہیر پھیر، مصیبت
غُلام	نوکر، ملازم
جَاہل	اَن پڑھ
غافل	بے خبر
آقا	مالک
نصیحت	اَچھی رائے، بھلے کی بات
مُردہ دِل	جس کے دل پر کوئی اثر نہ ہو۔ بے جان دل
بَرخلاف	اُلٹا، مخالف
غضب ناک	غصہ میں بھرا ہوا
غلّہ	اَناج
گناہ	قصور، خطا، پاپ
بَدی	بُرائی
مصروف	کام میں لگا ہوا
جزائے خیر	نیکی کا بدلہ بھلائی کا پھل

سوچیے اور بتایئے

1. کسان نے حکیم کو کیا حکم دیا؟
2. کسان نے کھیت میں کیا اُگا ہوا پایا؟
3. حکیم کے جواب نے کسان کے غصہ کو اور بھی زیادہ کیوں بھڑکا دیا؟
4. حکیم نے کسان کو کیا نصیحت کی؟

نیچے لکھے ہوئے لفظوں کی اضداد لکھیے

غلام	جاہل	قریب	اُلٹی	بھلائی	نرمی

نیچے دیئے گئے لفظوں سے جملے بنایئے

آدمی　　حکیم　　کسان　　نصیحت　　مالک

استاد کی شاگرد سے گفتگو:

اُستاد : اَشرف میاں ! آپ کیا کر رہے ہیں؟

اَشرف : جناب! میں حساب کے سوال حل کر رہا ہوں۔

اُستاد : بہت اچھے!

اُستاد : اظہر بابو آپ کیا کر رہے ہیں؟

اظہر : میں نظیر اکبر آبادی کی نظم ''برسات کی بہاریں'' یاد کر رہا ہوں

اُوپر کے جملوں میں 'کررہے ہیں' حساب کے سوال حل کررہا ہوں، یاد کررہا ہوں، سے کسی کام کا ہونا سمجھا جارہا ہے۔ اسے ہی فعل کہتے ہیں۔

ایسے تین جملے لکھیے جن سے کسی کام کے کرنے یا ہونے کا پتہ چلتا ہو۔

1 ....

2 ....

3 ....

سبق: 5

وقت بڑا انمول ہے بچّو

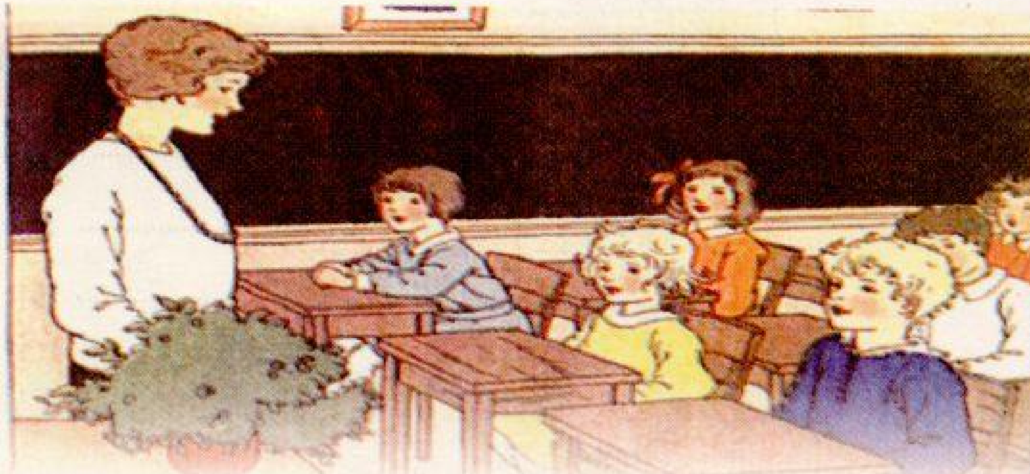

وقت بڑا انمول ہے بچّو　　پل پل اس کا ہیرا سمجھو
وقت کی عزت کرنا سیکھو　　اِس دُنیا میں جینا سیکھو
پل پل کے یہ ہیرے موتی پلکوں سے تو، تول
وقت بڑا انمول ہے بچّو، وقت بڑا انمول

وقت کی گودی سے اُٹھے تھے　　گاندھی جی اور چاچا نہرو
مولانا آزاد سے گیانی　　جن کی باتیں گیان کی وانی
گیان کی وانی کا بھی بھلا ہے دنیا میں کیا مول
وقت بڑا انمول ہے بچّو وقت بڑا انمول

ٹیچر ہو یا بھائی اپنا　　عزّت سب کی دِل سے کرنا
سب سے پریم اور پیار سے ملنا　　نفرت کے سائے سے بچنا
اِن باتوں کو سوچو سمجھو اور دل میں لو، تول
وقت بڑا انمول ہے بچّو وقت بڑا انمول

پڑھیے اور سمجھیے

الفاظ		معانی
انمول	:	قیمتی
گیان	:	علم
وانی	:	بولی

سوچئے اور بتائیے

(الف) اس نظم میں کسے انمول کہا گیا ہے؟

(ب) اس نظم میں کن کن شخصیتوں کا نام ہے؟

(ج) کس چیز سے بچنا چاہیے؟

(د) اس نظم سے کیا سبق ملتا ہے؟

شعر مکمل کریں

الف) وقت کی عزّت کرنا سیکھو

....

(ب) ....

گاندھی جی اور چاچا نہرو

(ج) سب سے پریم اور پیار سے ملنا

....

'انمول' اس لفظ کے دو حصے ہیں ''اَن'' اور ''مول'' = انمول یعنی جس کی کوئی قیمت نہیں (بیش قیمت)

نیچے دیئے گئے الفاظ میں ''اَن'' جوڑ کر لفظ بنایئے اور اُن کے معنی بھی لکھئے

جان۔ داتا۔ پڑھ۔ بن۔ دیکھا۔

خالی جگہوں میں مناسب لفظ بھریئے

گیان، ٹیچر، انمول، عزت، وقت

وقت بڑا.......................ہے بچّو

وقت کی.....................کرنا سیکھو

.......................کی گودی سے اٹھے تھے

.......................ہو یا بھائی اپنا

جن کی باتیں..................کی وانی

سبق: 6

زَبان کا رَس

رامؤ سے اُس کی بیوی، ماں اور باپ سب ہی تنگ تھے، وہ کوئی کام نہیں کرتا تھا اور نکما بیٹھا رہتا تھا۔ دوستوں کے ساتھ گپّیں ہانکتا اور دن کاٹتا۔ بیوی روز طعنے دیتی ''نکھٹو کام کے نہ کاج کے دشمن اناج کے''

بیوی کے طعنوں سے تنگ آ کر وہ روزگار کی تلاش میں گاؤں سے چل پڑا۔ دھوتی کے سرے میں کچھ چاوَل باندھ لیے۔

چلتے چلتے دوپہر ہوگئی۔ ایک پیڑ کے نیچے اُس نے آرام کیا اور پھر چَل پڑا۔ شام کے وقت رامؤ ایک گاؤں کے قریب پہنچا۔ رات گذارنے کے لئے کوئی جگہ تلاش کرنے لگا تبھی سامنے ایک بُڑھیا کا گھر دِکھائی پڑا۔

رامو بولا

''مائی: جے رام جی کی''

''مائی! کیا رات میں رہنے کی جگہ مل جائے گی''

''بیٹا کہاں سے آرہے ہو؟''

''فیروز پور سے''

''یہاں دروازے کے پاس سو رہنا''

ٹھیک ہے بیٹا

رامو نے دھوتی کے کونے سے چاول نکال کر بڑھیا کو دیے اور پکا دینے کو کہا۔

بڑھیا نے چاول اُبالنے کے لئے انگیٹھی جلائی۔ رامو بےکار بیٹھا ہوا اِدھر اُدھر جھانکنے لگا۔ ڈیوڑھی میں بھینس بندھی ہوئی تھی۔

''مائی: یہ بھینس اپنی ہے۔''

''ہاں!''

''کتنا دودھ دیتی ہے؟''

''دس سیر''

''مائی اس ڈیوڑھی کا دروازہ تو بہت چھوٹا ہے''

''ہاں بیٹا''

''اگر تمہاری بھینس مرجائے تو اس دروازہ سے کیسے نکالی جا سکے گی؟''

بُڑھیا غصّے سے لال پیلی ہو کر بولی

''لے اپنے چاول سنبھال اور یہاں سے چلتا بن میری بھینس کیوں مرے تو ہی کیوں نہ مرجائے۔''

بڑھیا نے اُبلتے ہوئے چاولوں کی پتیلی رامو کی دھوتی میں اُلٹ دی۔ رامو دھوتی میں چاول ڈالے گاؤں میں گھوم رہا تھا اور ٹھور ٹھکانا تلاش کر رہا تھا۔ چاولوں میں سے پانی ٹپک رہا تھا۔

راستے میں کسی نے پوچھا ''ارے یہ کیا ٹپک رہا ہے''

رامو نے فوراً جواب دیا ''زبان کا رس''

تو بچّو! زبان پر قابو رکھنا چاہئے اور سوچ سمجھ کر بات کرنی چاہیے۔ (سرجیت)

پڑھیے اور سمجھیے

معنٰی		الفاظ
آواز کسنا، طعنہ کرنا	:	طعنہ
نکمّا، کسی کام کا نہیں	:	نِکھٹو
ماں	:	مائی
چولہا، آگ جلانا	:	انگیٹھی

پڑھیے اور بتائیے

1. راموسے اس کی بیوی، ماں اور باپ کیوں تنگ تھے؟
2. شام کے وقت راموکہاں پہنچا؟
3. رامواور بڑھیا میں کیا کیا باتیں ہوئیں؟
4. راموکی کون سی بات پر بڑھیا لال پیلی ہوگئی؟

یہ کس نے کہا؟

1. مائی! یہ بھینس اپنی ہے؟
2. دس سیر
3. اگر تمہاری بھینس مرجائے تو اس دروازہ سے کیسے نکالی جاسکے گی؟
4. بھینس کے علاوہ اور دودھ دینے والے جانوروں کے نام بتائیے

1............2............3............4............5............

معنی تلاش کیجیے

گپیں ہانکنا :...

دن کاٹنا :...

لال پیلا ہونا :...

سبق: 7

برسات کی بہاریں

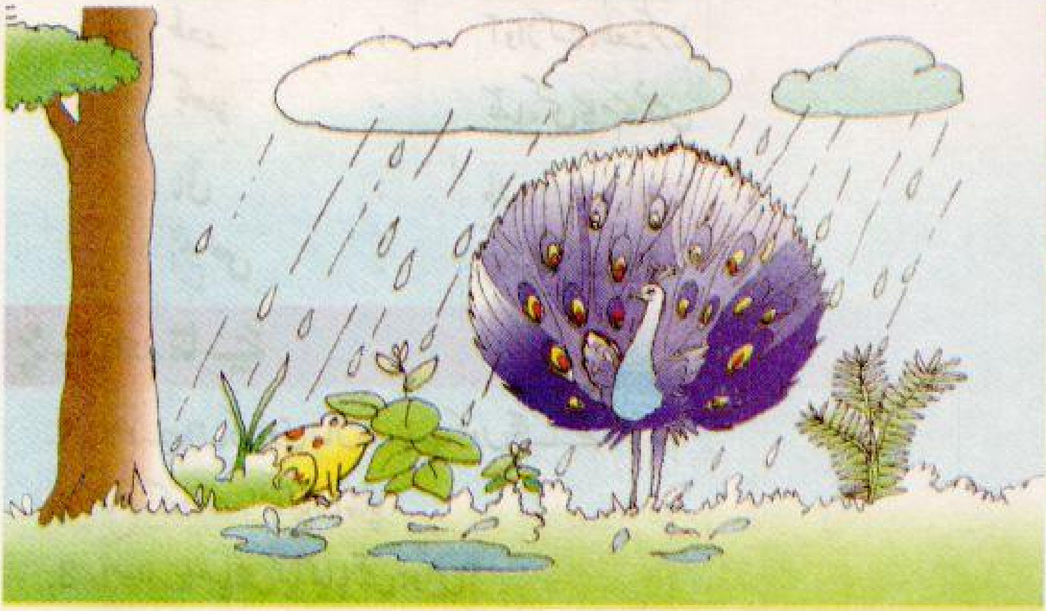

ہیں اس ہوا میں کیا کیا برسات کی بہاریں
سبزوں کی لہلہاہٹ، باغات کی بہاریں
بوندوں کی جھمجھماہٹ، قطرات کی بہاریں
ہر بات کے تماشے، ہر گھات کی بہاریں
کیا کیا مچی ہیں یارو برسات کی بہاریں
ہر جا بچھا رہا ہے سبزا ہرے بچھونے
قدرت کے بچھ رہے ہیں ہر جا ہرے بچھونے

جنگل میں ہورہے ہیں پیدا ہرے بچھونے
بچھوا دیۓ ہیں حق نے کیا کیا ہرے بچھونے
کیا کیا مچی ہیں یارو برسات کی بہاریں

جو مست ہوں اُدھر کے کر شور ناچتے ہیں
پیارے کا نام لے کر کیا زور ناچتے ہیں
بادَل ہَوا سے گرگر گھنگھور ناچتے ہیں
مینڈک اُچھل رہے ہیں اور مور ناچتے ہیں
کیا کیا مچی ہیں یارو برسات کی بہاریں

بولیں بئے بٹیریں قُمری پکارے کُو، کُو
پی پی کرے پپیہا بگلے پکارے تُو، تُو
کیا بُدبُدوں کی حُق حُق کیا فاختوں کی ہُو، ہُو
سب رَٹ رہے ہیں تجھ کو، کیا پنکھ کیا پکھیرُو
کیا کیا مچی ہیں یارو برسات کی بہاریں

(نظیر اکبرآبادی)

پڑھیے اور سمجھیے

الفاظ		معانی
لہلہاہٹ	:	لہرانا
جھجھاہٹ	:	چمک دمک، بوندوں کے لگاتار گرنے کی آواز
قطرات	:	قطرے کی جمع، بوندیں
گھات	:	موقع، گھڑی
جا	:	جگہ، مقام
قدرت	:	فطرت، طاقت، خدا کی شان

سوچیے اور بتائیے

1. پہلے بند میں شاعر نے کیا کہا ہے؟
2. ''ہرے بچھونے'' سے کیا مراد ہے؟
3. ''ہر بات کے تماشے ہر گھات کی بہاریں'' سے آپ کیا سمجھتے ہیں؟
4. پرندے کس کی رٹ لگا رہے ہیں؟

ان لفظوں کے واحد لکھیے

باغات	قطرات	بوندوں	تماشے	بچھونے

مصرے مکمل کیجیے

سبزوں کی............ باغات کی بہاریں
.... کی جھمجھاہٹ، قطرات کی بہاریں
ہر جا بچھا رہا ہے سبزا ہرے............
.... ہو رہے ہیں پیدا ہرے بچھونے
جو مست ہوں ادھر کے کر............ ناچتے ہیں

املا درست کیجیے

باگات، کتراط صبزے مہق کمری فاکھتوں

ان مصرعوں کو صحیح کر کے لکھیے

ہر جا بچھا رہا ہے ہر جا ہرے بچھونے
قدرت کے بچھ رہے ہیں کیا کیا ہرے بچھونے
جنگل میں ہو رہا ہے سبزا ہرے بچھونے
بچھوا دئے ہیں حق نے پیدا ہرے بچھونے

1. پڑھیے اور سمجھئے

الفاظ		معنیٰ
افتتاح	:	شروع کرنا
اساتذہ	:	استاد کی جمع
معذور	:	اپاہج، مجبور
ریاضی	:	حساب
مصروف	:	کام میں لگا رہنا
افراتفری	:	بھاگ دوڑ
آناً فاناً	:	جلدی
ترکیب	:	طریقہ
حاضر دماغی	:	ذہانت، سمجھداری
حوصلہ مندی	:	ہمّت

2. سوچئے اور بتایئے

1. اسکول میں کیا ہونے والا تھا؟
2. سکینہ اور مالتی کون تھیں؟
3. سکینہ کا شوق کس چیز میں تھا؟
4. آگ پر قابو کیسے پایا گیا؟
5. سکینہ اور مالتی کو کون سا ایوارڈ ملا؟

3. اس سبق سے پانچ ایسے لفظ لکھئے جو "جمع" کے صیغے میں ہوں جیسے: اساتذہ، سہیلیاں وغیرہ

4. املا درست کیجئے ۔

معجور نجم ریاجی استکبال سدر

5. نیچے دیے گئے خانوں میں ہفتے کے دنوں کے نام لکھئے ۔

6. ہندسوں کے نام ساتھ جوڑ کر لفظ بنائیے ۔

مثال: لا+4 لاچار

بر+7

9+ کر

10+رتھ

30+را

100+ تن

7. خوشخط لکھئے ۔

دیکھتے دیکھتے افتتاح کا وقت آ گیا۔

....

....

....

....

....